سوال

اشراق کی نماز کتنی رکعت ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاشت (اشراق) کی نماز پڑھنا اور اس پر ہمیشگی کرنا بہت ہی فضیلت والا عمل ہے۔

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ، فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى (صحيح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 720)

صبح کو تم میں سے ہر ایک شخص کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ سُبْحَانَ اللہ کہنا صدقہ ہے۔ ایک دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا بھی صدقہ ہے، ایک دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنا بھی صدقہ ہے، اَللہُ اَکْبَر کہنا بھی صدقہ ہے۔ کسی کو نیکی کی تلقین کرنا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اور ان تمام امور کی جگہ دو رکعتیں جو انسان چاشت کے وقت پڑھتا ہے کفایت کرتی ہیں۔

اس کا وقت سورج نکلنے کے پندرہ منٹ بعد سے لے کر ظہر کے وقت سے تقریبا دس منٹ پہلے تک ہے۔ اس کا افضل ترین وقت تب ہے جب گرمی خوب ہو جائے (یہ وقت زوال سے کچھ دیر پہلے ہوتا ہے)۔

1. چاشت کی نماز کی کم از کم رکعتیں دو ہیں، زیادہ کی کوئی تحدید نہیں ہے۔

معاذہ رحمہا اللہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سوال کیا:

كَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى؟ قَالَتْ: «أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ (صحيح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 719)

رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا چار رکعتیں اور جس قدر زیادہ پڑھنا چاہتے پڑھ لیتے۔

واللہ أعلم بالصواب